105913-زنا سے پیدا شدہ بہن کی بیٹی سے شادی کرنا

سوال

میرے والد نے میرے چچا کی بیوی سے زنا کرلیا اوراس کے نتیجہ میں بیٹی پیدا ہوئی اوراس لڑکی ی شادی ہوئی اورایک بچی کی ماں بن گئی، میں نے اس لڑکی کا رشتہ مانگا ہے توکیا شرعی طور پرمیرے لیے یہ رشتہ جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

زنا سے پیدا شدہ بچی سے نہ توزانی کے لیے نکاح کرنا جائز ہے، اور نہ ہی زانی کی اولاد کے لیے، اوراسی طرح زنا سے پیدا شدہ لڑکی کی بیٹی سے بھی نہ توزانی کا نکاح حلال ہے اور نہ ہی زانی کے بیٹوں کا.

یہ لڑکی آپ کے لیے زنا سے پیدا شدہ بہن لگتی ہے اس لیے آپ کے لیے اس سے نکاح کرنا حلال نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" آدمی کے لیے اس کی زنا سے پیدا شدہ بیٹی حرام ہے، اور زنا سے بہن اوراس کے بیٹے کی بیٹی بھی، اور بیٹی کی بیٹی اور بھائی کی بیٹی اوراس کی زنا سے بہن بھی، عام فقہاء کا قول یہی ہے " انتہی

دیکھیں : (91/7).

اسم سئلہ میں اہل علم کا اختلاف پایا جاتا ہے، لیکن جمہور کا مذہب یہی ہے اوریہی احتیاط والا بھی ہے.

اس کا یہ معنی نہیں کہ آپ اس لڑکی کے محرم بن جائينگے، اور آپ کا اسے دیکھنا اوراس کے ساتھ خلوت کرنا حلال ہوجائيگا، کیونکہ نکاح کی حرمت سے دائمی حرمت لازم نہیں ہوجاتی کہ اس کے ساتھ خلوت وغیرہ مباح ہوجائے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" محض حرام، اوروہ زنا ہے. جس سے حرمت توثابت ہوجاتی ہے لیکن محرم ہونا اوردیکھنا مباح نہیں ہوجاتا " انتہی بتصرف

واللہ اعلم.